اللہ تعالیٰ، کتب سماویہ اور قرآن مجید کے متعلق مرزا قادیانی کے چالیس جھوٹ

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی

اللہ تعالیٰ کی سنت یہ ہے کہ باطل جتنی چاہے مُلَمَّع سازی کر لے، باطل کو حق اور جھوٹ کو سچ کے نام پر پیش کرے، چاہے وہ اہل حق کو دبانے کے لیے دنیا بھر کے فرعونوں کی مدد حاصل کرے، بے پناہ وسائل جھونک دے، ان سب کارروائیوں کے باوجود باطل میں ایسی داخلی کمزوریاں باقی رہ جاتی ہیں جو کہ اس کے باطل ہونے کی واضح نشان دہی کرتی رہتی ہیں۔ تا کہ اگر باطل سے وابستہ لوگ، تعصب، ہٹ دھرمی اور اندھی عقیدت کی عینک اتار کر دیکھیں تو انہیں حق و باطل میں واضح فرق نظر آتا ہے اور وہ حلقہ بگوشِ حق ہو جاتے ہیں۔

یہ سنتِ الٰہی قادیانیت میں بھی جاری ہوتی ہے۔ قادیانی مُلَمَّع سازی، چربہ سازی، دجل وفریب، کِذب وافترا کے ماہر ہیں اور اپنے کفر کو دینِ اسلام ثابت کرنے کے لیے مذکورہ وسائل اور دنیوی مال و دولت سے بے پناہ کام لے رہے ہیں حضور علیہ السلام کا فرمان ہے:

’’اَلْحَقُّ یَعْلُوا وَلَا یُعْلٰی عَلَیْہِ‘‘ یعنی حق ہی غالب آتا ہے، باطل اس پر غالب نہیں آسکتا۔

قادیانیت کی ان داخلی کمزوریوں کی وجہ سے بے شمار قادیانی مشرف بہ اسلام ہو چکے ہیں اللہ تعالیٰ نے قادیانیت میں ایسی داخلی کمزوریاں پیدا کر دی ہیں کہ وہ ہر نوع کی کوششوں کے باوجود ناکام ہیں اور ان کی ناکامی کی روئیدادیں بڑھتی جا رہی ہیں۔ قادیانیت کی داخلی کمزوریاں کئی قسم کی ہیں:

۱۔ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے جانشینوں کی بدکرداری
۲۔ مرزا قادیانی، اس کے جانشینوں اور مریدوں کے باہمی فکری تضادات
۳۔ مرزا قادیانی کی غلط پیش گوئیاں
۴۔ مرزا قادیانی کی کذب بیانی، تضادات اور عقل وخرد سے دور ہرزہ سرائیاں
۵۔ مرزا قادیانی کی طرف سے اللہ تعالیٰ، انبیاء کرام علیہم السلام، بالخصوص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین، صحابہ کرام اور اہلِ بیت رضی اللہ عنہم کی توہین
۶۔ مرزا قادیانی اور اس کے ماننے والوں کا چودہ سو سال کے اکابرِ اُمّت پر افتراء والزامات

۷۔ نوکری اور شادی کا لالچ دے کر گمراہ کرنا

۸۔ قادیانیت کے مخالف کام کرنے والوں کی کردار کشی (بالواسطہ و بلاواسطہ)

(یہ فہرست حتمی نہیں اس میں مزید اضافہ ممکن ہے۔)

قادیانیت کی ان داخلی کمزوریوں میں سے صرف ایک کمزوری کا کچھ حصہ بیان کرنا اس وقت مقصود ہے۔ اور وہ ہے مرزا قادیانی کے اللہ تعالیٰ کتب سماوی اور بالخصوص قرآن مجید کے متعلق جھوٹ جو کہ اس نے لوگوں کو بے وقوف بنانے، گمراہ کرنے کے لیے بے دریغ بولے ہیں۔ اور عقیدت کے مارے قادیانی ان کذبات کو علوم و معارف سمجھ کر حرزِ جاں بنائے ہوئے ہیں۔

سب سے پہلے جھوٹ اور بالخصوص اللہ تعالیٰ کے متعلق جھوٹ بولنے کے متعلق مرزا قادیانی کے چند فتوے ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ جھوٹ کے مردار کو کسی طرح نہ چھوڑنا، یہ کتوں کا طریق ہے نہ انسانوں کا۔ (روحانی خزائن، جلد:۱۱، صفحہ:۴۳)

۲۔ جھوٹا آدمی ایک گیند کی طرح گردش میں ہوتا ہے۔ (روحانی خزائن، جلد:۸، صفحہ:۱۳۷)

۳۔ ہمارا ایمان ہے کہ خدا پر افتراء کرنا پلید طبع لوگوں کا کام ہے۔ (روحانی خزائن، جلد:۷، صفحہ:۴۰۶)

۴۔ ایسا آدمی جو ہر روز خدا پہ جھوٹ بولتا ہے اور آپ ہی ایک بات تراشتا اور پھر کہتا ہے کہ یہ خدا کی طرف سے وحی ہے جو مجھ پر ہوتی ہے ایسا بدذات انسان تو کتوں اور سوروں اور بندروں سے بدتر ہوتا ہے۔ (روحانی خزائن، جلد:۲۱ صفحہ:۲۹۲)

قارئین حیران و پریشان ہوں گے کہ مرزا قادیانی جھوٹ بولنے کے متعلق اتنے سخت فتوے دینے کے باوجود اللہ تعالیٰ، کتب سماوی اور قرآن مجید کے متعلق بے دریغ جھوٹ بولتا ہے۔

ناطقہ سر بگریباں ہے اسے کیا کہیے

اگر قادیانی احباب واقعتاً صدقِ دل سے حق کو سمجھنے اور اپنانے کا جذبہ رکھتے ہیں تو یہ ایک نکتہ ہی انہیں راہِ حق سُجھانے کے لیے کافی ہے۔ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ.

اب قارئین مرزا قادیانی کے جھوٹ ملاحظہ فرمائیں۔

جھوٹ نمبر۱:

تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن کریم میں درج کیا گیا ہے۔ مکّہ اور مدینہ اور قادیان یہ کشف تھا جو کئی سال ہوئے مجھے دکھلایا گیا تھا۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، صفحہ:۱۴۰)

تردید: کشف خواب نہیں ہوتا بلکہ عالم بیداری میں ہوتا ہے، اگر مذکورہ دعویٰ جھوٹ نہیں تو قادیانی اس سورت اور آیت کا نام بتائیں جس میں قادیان کا ذکر ہے۔

جھوٹ نمبر۲:

قرآن کریم میں اوّل سے آخر تک جس جس جگہ تَوَفّی کا لفظ آیا ہے ان تمام مقامات میں تَوَفّی کے معنیٰ موت ہی لیے گئے ہیں۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، صفحہ:۲۲۴)

جھوٹ نمبر۳:

قرآن شریف میں تیس کے قریب ایسی شہادتیں ہیں جو مسیح ابن مریم کے فوت ہونے پر دلالت بیّن کر رہی ہیں۔
(ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، صفحہ:۴۲۵)

تردید: اس سے پہلے مرزا قادیانی نے براہین احمدیہ حصہ چہارم روحانی خزائن جلد:۱، صفحہ:۵۹۳ اور ۶۰۱ پر قرآن مجید کے حوالہ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ثابت کیا ہے۔ بعد میں جب سے وفات مسیح کا موقف اختیار کیا تو براہین احمدیہ کی عبارت کو سنی سنائی بات قرار دیا۔ حالانکہ قرآن مجید کا حوالہ دے کر جو بات لکھی جائے وہ ہرگز سنی سنائی بات نہیں ہو سکتی بلکہ ایسا سوچنا اور لکھنا قرآن مجید کی توہین ہے۔

جھوٹ نمبر۴:

اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ان پرندوں کا پرواز کرنا قرآن کریم سے ہرگز ثابت نہیں ہوتا بلکہ ان کا ہلنا اور جنبش کرنا بھی بپایۂ ثبوت نہیں پہنچتا۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، صفحہ:۲۵۶، ۲۵۷)

تردید: مرزا قادیانی اپنے مذکورہ دعویٰ کی تردید خود ہی کر دی ہے اور لکھا ہے: ’’حضرت مسیح کی چڑیاں باوجودیکہ معجزہ کے طور پر ان کا پرواز کرنا قرآن کریم سے ثابت ہے مگر پھر بھی مٹی کی مٹی ہی تھے۔‘‘
(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن، جلد:۵، صفحہ:۲۵۶، ۲۵۷ حاشیہ)

جھوٹ نمبر۵:

پس اس حکیم وعلیم کا قرآن کریم میں یہ بیان فرمانا کہ ۱۸۵۷ء میں میرا کلام آسمان پر اٹھایا جائے گا یہی معنیٰ رکھتا ہے کہ مسلمان اس پر عمل نہیں کریں گے۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، صفحہ:۴۹۰۔ حاشیہ)

تردید: قرآن مجید کی وہ سورت اور آیت بتائی جائے جس میں ۱۸۵۷ء میں کلامِ الٰہی کے آسمان پر اٹھائے جانے کا ذکر ہے۔

جھوٹ نمبر۶:

دیکھو خدا تعالیٰ قرآن کریم میں صاف فرماتا ہے کہ جو میرے پر افتراء کرے اس سے بڑھ کر کوئی ظالم نہیں اور میں جلد مفتری کو پکڑتا ہوں اور اس کو مہلت نہیں دیتا۔ (نشان آسمانی روحانی خزائن، جلد:۴، صفحہ:۳۹۷)

مرزا قادیانی نے یہی بات روحانی خزائن جلد:۱۱، صفحہ:۴۹، ۶۳ اور دیگر کتب میں دہرائی ہے۔

تردید: قرآن مجید میں یہ ہرگز نہیں لکھا کہ اللہ تعالیٰ مفتری کو مہلت نہیں دیتا۔ ھاتُوا بُرْھَانَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ صَادِقِیْن.

جھوٹ نمبر۷:

میرے تمام دعاوی قرآن کریم اور احادیث نبویہ اور اولیاءِ گزشتہ کی پیش گوئیوں سے ثابت ہیں۔
(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن، جلد:۵، صفحہ:۳۵۶)

تردید: بغیر دلیل کے ایسا جھوٹ بولا گیا ہے جو کہ بیسیوں جھوٹوں کا مجموعہ ہے۔

جھوٹ نمبر ۸:

اور اگر یہ سوال ہو کہ قرآن کریم میں اس بات کی کہاں تصریح یا اشارہ ہے کہ روح القدس مقربوں میں ہمیشہ رہتا ہے اور ان سے جدا نہیں ہوتا تو اس کا یہ جواب ہے کہ سارا قرآن کریم ان تصریحات اور اشارات سے بھرا پڑا ہے۔ (روحانی خزائن، جلد:۵، صفحہ:۷۶)

تردید: قرآن مجید کے کسی مقام پر یہ نہیں لکھا ہوا کہ روح القدس ہمیشہ قدسیوں میں رہتا ہے اور ان سے جدا نہیں ہوتا۔

جھوٹ نمبر ۹:

خدا تعالیٰ نے یونس علیہ السلام نبی کو قطعی طور پر چالیس دن تک عذاب نازل کرنے کا وعدہ دیا تھا اور وہ قطعی وعدہ تھا جس کے ساتھ کوئی بھی شرط نہ تھی جیسا کہ تفسیر کبیر صفحہ:۱۶۴، اور امام سیوطی کی تفسیر درمنثور میں احادیث صحیحہ کی رو سے اس کی تصدیق موجود ہے۔ (انجام آتھم روحانی خزائن، جلد:۱۱، حاشیہ صفحہ:۳۰)

تردید: تفسیر کبیر اور درمنثور کی وہ عبارات دکھائی جائیں جن میں یہ لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قوم یونس علیہ السلام پر چالیس دن میں عذاب نازل کرنے کا قطعی وعدہ کیا تھا۔

جھوٹ نمبر ۱۰:

جس حالت میں خدا اور رسول اور پہلی کتابوں کی شہادتوں کی نظیریں موجود ہیں کہ وعید کی پیش گوئی میں بظاہر کوئی بھی شرط نہ ہو تب بھی بوجۂ خوف تاخیر ڈال دی جاتی ہے تو پھر اس اجماعی عقیدہ سے محض میری عداوت کے لیے منہ پھیرنا اگر بدذاتی و بے ایمانی نہیں تو اور کیا ہے۔ (انجام آتھم روحانی خزائن، جلد:۱۱، صفحہ:۳۱،۳۲)

تردید: اگر مرزا قادیانی نے اللہ تعالیٰ، حضور علیہ السلام اور پہلی آسمانی کتب پر اجماعی جھوٹ نہیں بولا تو قادیانی قرآن و حدیث اور آسمانی کتب کی واضح عبارات دکھا کر اپنے نبی کو سچا ثابت کریں۔

جھوٹ نمبر ۱۱:

قرآن اور توریت سے ثابت ہے کہ آدم بطور توأم پیدا ہوا تھا۔ (تریاق القلوب روحانی خزائن، جلد:۱۵، صفحہ:۴۸۵)

تردید: تورات اور قرآن مجید کے وہ مقامات دکھائے جائیں جہاں آدم علیہ السلام کے توأم پیدا ہونے کا ذکر ہے۔

جھوٹ نمبر ۱۲:

خدا نے مجھے وعدہ دیا کہ میں تمام خبیث مرضوں سے بھی تجھے بچاؤں گا۔

(اربعین نمبر ۳، روحانی خزائن جلد:۱۷، صفحہ:۳۹۴)

تردید: مرزا نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولا ہے، بطور ثبوت اس کا یہ اقرار نامہ ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔　''میں دائم المرض آدمی ہوں اور وہ زرد چادریں جن کے بارے میں حدیثوں میں ذکر ہے کہ ان دو چادروں میں مسیح نازل ہوگا۔ وہ زرد چادریں میرے شامل حال ہیں جن کی تعبیر علم تعبیر الرؤیا کی رو سے دو بیماریاں ہیں، سو

ایک چادر میرے اوپر کے حصہ میں ہے کہ ہمیشہ سر درد اور دورانِ سر اور کمی خواب اور تشنج دل کی بیماری دورہ کے ساتھ آئی ہے اور دوسری چادر جو میرے نیچے کے حصۂ بدن میں ہے، وہ بیماری دورہ کے ساتھ آتی ہے اور دوسری چادر جو میرے نیچے کے حصہ بدن میں ہے۔ وہ بیماری ذیابیطس ہے کہ ایک مدت سے دامن گیر ہے اور بسا اوقات سو سو دفعہ رات کو یا دن کو پیشاب آتا ہے اور اس قدر کثرت پیشاب سے جس قدر عوارضِ ضعف وغیرہ ہوتے ہیں وہ سب میرے شامل حال رہتے ہیں۔ (اربعین روحانی خزائن، جلد:۱۷، صفحہ:۴۷۰، ۴۷۱)

۲۔ میرا دل اور دماغ کمزور تھا اور میں بہت سے امراض کا نشانہ رہ چکا تھا اور دو مرضیں یعنی ذیابیطس اور دردسر مع دورانِ سر قدیم سے میرے شامل تھیں جن کے ساتھ بعض اوقات تشنج قلب بھی تھا اس لیے میری حالت مردمی کالعدم تھی۔ (تریاق القلوب روحانی خزائن، جلد:۱۵، صفحہ:۲۰۳، ۲۰۴)

قادیانی بتائیں کہ مذکورہ عبارات میں تقریباً دس امراض کا تذکرہ ہے۔ مرزا قادیانی کے اس اقرار نامہ کی موجودگی میں اس کا الہامی وعدہ اگر سچا تھا تو کیسے پورا ہوا؟

جھوٹ نمبر۱۳:

امر واقعی اور صحیح یہی ہے کہ بعثت نبی ہزار ششم کے آخر میں ہے جیسا کہ نصوص قرآنیہ اور حدیثیہ بالاتفاق گواہی دے رہی ہیں۔ (تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن، جلد:۱۷، صفحہ:۲۴۶)

پس اس سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہزار پنجم میں یعنی الف خامس میں ظہور فرما ہوئے نہ کہ ہزار ششم میں اور یہ حساب بہت صحیح ہے کیونکہ یہود اور نصاریٰ کے علما کا تواتر اسی پر ہے اور قرآن کریم اسی کا مصدق ہے۔
(تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن، جلد:۱۷، حاشیہ صفحہ:۲۴۷)

تردید: قرآن وحدیث میں کسی جگہ حضور علیہ السلام کے ہزار ششم میں آنے کا ذکر نہیں ہے۔

جھوٹ نمبر۱۴:

یہی وجہ ہے کہ ہم بار باران لوگوں کو متنبہ کرتے ہیں کہ خدا سے ڈرو اور سمجھو کہ جس شخص کو مسیح موعود کر کے بیان فرمایا گیا ہے وہ کچھ معمولی آدمی نہیں بلکہ خدا کی کتابوں میں اس کی عزت انبیاعلیہم کے ہم پہلو رکھی گئی ہے۔
(اربعین نمبر۲، روحانی خزائن، جلد:۱۷، صفحہ:۳۶۹)

تردید: یہ محض جھوٹ ہے، آسمانی کتب میں انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ مرزا قادیانی کا کہیں ذکر نہیں ہے۔

جھوٹ نمبر۱۵:

اب دیکھو خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا اور تمام انسانوں کے لیے اس کو مدارِ نجات ٹھہرایا۔ (اربعین نمبر۴، روحانی خزائن، جلد:۱۷، صفحہ:۴۳۵)

جھوٹ نمبر۱۶:

خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے اور اس نے

اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا۔ (دافع البلاء روحانی خزائن، جلد: ۱۸، صفحہ: ۲۳۳)

تردید: مرزا قادیانی کے یہ سب دعوے اس شیطانی وحی پر مبنی ہیں اور بالکل جھوٹ ہیں۔

جھوٹ نمبر ۱۷:

خدا تعالیٰ کی کتابوں میں بہت تصریح سے بیان کیا گیا ہے کہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے زمانہ میں ضرور طاعون پڑے گی۔ (نزول المسیح روحانی خزائن، جلد: ۱۸، صفحہ: ۳۹۶)

یہ بھی یاد رہے کہ قرآن کریم میں بلکہ تورات کے بعض صحیفوں یہ خبر موجود ہے کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑے گی بلکہ حضرت مسیح علیہ السلام نے بھی انجیل میں خبر دی ہے اور ممکن نہیں کہ نبیوں کی پیش گوئیاں ٹل جائیں۔ (کشتی نوح روحانی خزائن، جلد: ۱۹، صفحہ: ۵)

تردید: آسمانی کتب میں مرزا قادیانی کے دور میں طاعون پڑنے کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ هاتُوا بُرْهانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صادِقِينَ

جھوٹ نمبر ۱۸:

یہ بات مسلمانوں کے عقیدہ میں داخل ہے کہ آخری زمانہ میں ہزارہا مسلمان کہلانے والے یہودی صفت ہو جائیں گے اور قرآن کریم کے کئی ایک مقامات میں بھی یہ پیش گوئی موجود ہے۔ (کشتی نوح روحانی خزائن، جلد: ۱۹، صفحہ: ۴۷)

جھوٹ نمبر ۱۹:

اور اسی واقعہ کو سورہ تحریم میں بطور پیش گوئی کمال تصریح سے بیان کیا گیا ہے کہ عیسیٰ ابن مریم اس امت میں اس طرح پیدا ہوگا کہ پہلے کوئی فرد اس امت کا مریم بنایا جائے گا اور پھر بعد اس کے اس مریم میں عیسیٰ علیہ السلام کی روح پھونک دی جائے گی۔ (کشتی نوح روحانی خزائن، جلد: ۱۹، صفحہ: ۴۹)

تردید: مرزا قادیانی کے قرآن مجید کے متعلق کھلے اور واضح جھوٹ بولنے کے باوجود قادیانی اسے نبی مانتے ہیں، شاید ان کے پاس نبوت کا یہی معیار ہے۔

جھوٹ نمبر ۲۰:

قرآن کریم کی رو سے جنگ مذہبی کرنا حرام ہے۔ (کشتی نوح روحانی خزائن، جلد: ۱۹، صفحہ: ۷۵)

تردید: قرآن مجید میں اس دعویٰ کے برعکس حق کے لیے جنگ کرنے یعنی جہاد کا حکم دیا گیا۔ مرزا قادیانی کا دعویٰ کسی دلیل کے بغیر ہے۔

جھوٹ نمبر ۲۱:

قرآن نے میری گواہی دی ہے...... اور قرآن نے بھی میرے آنے کا زمانہ متعین کر دیا ہے جو یہی زمانہ ہے۔ (تحفۃ الندوہ روحانی خزائن، جلد: ۱۹، صفحہ: ۹۶)

جھوٹ نمبر ۲۲:

خدا کی تمام کتابوں میں خبر دی گئی تھی کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پھیلے گی اور حج روکا جائے گا اور ذوالسنین

ستارہ نکلے گا اور ساتویں ہزار کے سر پر وہ موعود ظاہر ہوگا۔ (اعجاز احمدی روحانی خزائن، جلد:۱۹، صفحہ:۱۰۸)

جھوٹ نمبر ۲۳:

قرآن مجید میں میرے فضائل کا ذکر ہے اور پُر آشوب زمانہ میں میرے ظہور کا تذکرہ ہے۔ (ترجمہ عربی عبارت)
(اعجاز احمدی روحانی خزائن، جلد:۱۹، صفحہ:۱۷۰)

جھوٹ نمبر ۲۴:

قرآن کریم اور احادیث اور پہلی کتابوں میں لکھا تھا کہ اس زمانہ میں ایک نئی سواری پیدا ہوگی جو آگ سے چلے گی..... سو وہ سواری ریل ہے۔ (تذکرۃ الشہادتین روحانی خزائن، جلد:۲۰، صفحہ:۲۵)

تردید: یہ سب دعوے ہی دعوے ہیں جن کو سچا ثابت کرنا اتنا ہی ناممکن ہے جتنا اونٹ کا سوئی کے ناکہ سے گزرنا۔

جھوٹ نمبر ۲۵:

تمام نبیوں کی کتابوں سے اور ایسا ہی قرآن کریم سے بھی یہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے آدم سے لے کر اخیر وقت تک تمام دنیا کی عمر سات ہزار برس رکھی ہے۔ (لیکچر سیالکوٹ روحانی خزائن، جلد:۲۰، صفحہ:۲۰۷)

جھوٹ نمبر ۲۶:

اور خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں صاف فرما دیا ہے کہ یہ دو قسم کے عذاب (قہری نشان اور تلوار کا عذاب) ایک وقت میں جمع نہیں ہو سکتے۔ (تجلیات الٰہیہ روحانی خزائن، جلد:۲۰، صفحہ:۴۰۰)

جھوٹ نمبر ۲۷:

قرآن شریف اور انجیل سے ثابت ہے کہ یہودیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو رد کر دیا تھا اور اصلاح مخلوق میں تمام نبیوں سے ان کا گرا ہوا نمبر تھا اور تقریباً تمام یہودی ان کو ایک مکار اور کاذب خیال کرتے تھے۔
(نصرۃ الحق روحانی خزائن، جلد:۲۱، صفحہ:۴۸)

تردید: اللہ تعالیٰ، آسمانی کتب اور قرآن مجید کے متعلق یہ سفید جھوٹ لکھے گئے ہیں۔

جھوٹ نمبر ۲۸:

آیت (فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیہم صریح طور پر بیان فرمایا گیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام عیسائیوں کے بگڑنے کی نسبت اپنی لاعلمی ظاہر کریں گے اور کہیں گے کہ مجھے تو اس وقت تک ان کے حالات کی نسبت علم تھا جب کہ میں ان میں تھا اور پھر جب مجھے وفات دی گئی تب سے میں ان کے حالات سے محض بے خبر محض ہوں مجھے معلوم نہیں کہ میرے پیچھے کیا ہوا؟ (نصرۃ الحق روحانی خزائن، جلد:۲۱، صفحہ:۵۱، ۵۲)

تردید: اگر قادیانی یہ ثابت کر دیں کہ آیت فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیہم بجائے علم کی نفی ہے تو انہیں منہ مانگا انعام دیا جائے گا۔ افسوس کہ یہ لوگ قرآن مجید پر جھوٹ بولتے ہوئے نہیں شرماتے۔

جھوٹ نمبر۲۹:

اس جگہ یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ نے میرا نام عیسیٰ ہی نہیں رکھا بلکہ ابتدا سے انتہا تک جس قدر انبیا علیہم السلام کے نام تھے وہ سب میرے نام رکھ دیے ہیں۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن، جلد:۲۱، صفحہ:۱۱۲)

تردید: اس دعویٰ کی بنیاد مرزا قادیانی کی شیطانی وحی کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔

جھوٹ نمبر۳۰:

ایسا ہی قرآن شریف نے اس طرف اشارہ کیا تھا کہ وہ مسیح موعود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرح چودھویں صدی میں ظاہر ہوگا سو میرا ظہور چودھویں صدی میں ہوا۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن، جلد:۲۱، صفحہ:۳۵۸)

جھوٹ نمبر۳۱:

سورہ تحریم میں یہ صریح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ بعض افراد اس امت کا نام مریم رکھا گیا ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن، جلد:۲۱، صفحہ:۳۶۱)

تردید: یہ ایسا صریح جھوٹ ہے کہ اس کے جھوٹے ہونے کے لیے صرف سورۃ تحریم کی چند آیات کا پڑھ لینا ہی کافی ہے۔

جھوٹ نمبر۳۲:

قرآن کریم خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔ (حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲، صفحہ:۸۷)

تردید: کلام الٰہی کی اس سے زیادہ توہین ممکن ہی نہیں۔

جھوٹ نمبر۳۳:

جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو بھی نہیں مانتا کیونکہ میری نسبت خدا اور رسول کی پیش گوئی موجود ہے۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲، صفحہ:۱۶۸)

تردید: مرزا قادیانی کے متعلق یہ پیش گوئی کہاں لکھی ہے؟ قادیانی کبھی تو بتائیں۔

جھوٹ نمبر۳۴:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق خدا کا کلام قرآن کریم گواہی دیتا ہے کہ وہ مرگیا اور اس کی قبر سری نگر کشمیر میں ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''وَ آوَیْنَاھُمَا اِلیٰ رَبْوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِین'' یعنی ہم نے عیسیٰ علیہ السلام اور اس کی ماں کو یہودیوں کے ہاتھ سے بچا کر ایک ایسے پہاڑ پر پہنچا دیا جو آرام اور خوشحالی کی جگہ تھی اور مصفّٰی پانی کے چشمے اس میں جاری تھے سو وہی کشمیر ہے۔ (حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲، صفحہ:۱۰۴)

تردید: ربوہ سے مراد کشمیر لینا سو فی صد غلط ہے۔ تفسیر، حدیث اور تاریخ کی کتابوں سے اس کی دلیل پیش نہیں کی جا سکتی۔ علاوہ ازیں اس دعویٰ کی تردید خود مرزا قادیانی نے ہی کر دی ہے۔ وہ لکھتا ہے:

''اور حضرت عیسیٰ کی قبر بارہ قدس میں ہے اور اب تک موجود ہے اور اس پر ایک گرجا بنا ہوا ہے اور وہ گرجا

تمام گرجوں سے بڑا ہے۔" (اتمام الحجۃ روحانی خزائن، جلد:۸، صفحہ:۲۹۷)

جھوٹ نمبر۳۵:

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں بڑا فتنہ عیسیٰ پرستی کا فتنہ ٹھہرایا ہے۔ اور صحیح طور پر فرمادیا ہے کہ آخری زمانہ میں جب کہ آسمان اور زمین میں طرح طرح کے خوفناک حوادث ظاہر ہوں گے وہ عیسیٰ پرستی کی شامت سے ظاہر ہوں گے۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲، صفحہ:۴۹۸)

تردید: قرآن مجید میں مذکورہ امور کا ہرگز تذکرہ نہیں ہے۔

جھوٹ نمبر۳۶:

مجھے خدا کی پاک اور مطہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی معہود اور اندرونی اور بیرونی اختلافات کا حکم ہوں۔ (تذکرہ، صفحہ:۳۶۲۔ طبع دوم)

جھوٹ نمبر۳۷:

گزارش ضروری یہ ہے کہ عاجز مؤلف براہین احمدیہ حضرت قادر مطلق جل شانہ کی طرف سے مامور ہوا ہے کہ نبی ناصری اسرائیلی (مسیح) کی طرز پر کمال مسکینی فروتنی و غربت و تذلل و تواضع سے اصلاح خلق کے لیے کوشش کرے۔ (مجموعہ اشتہارات، جلد: اوّل، صفحہ: ۲۵۔ طبع جدید)

جھوٹ نمبر۳۸:

خداوند کریم نے میرے پر کھول دیا ہے کہ درحقیقت عیسیٰ بن مریم فوت ہو گیا اور اب فوت شدہ نبیوں کی جماعت میں داخل ہے۔ (مجموعہ اشتہارات، جلد: اوّل، صفحہ:۲۰۹۔ طبع جدید)

جھوٹ نمبر۳۹:

اور مجھے اس قادر مطلق نے بار بار اپنے کلام خاص سے مشرف و مخاطب کر کے فرمایا کہ آخری زمانہ کی یہودیت دور کرنے کے لیے تجھے عیسیٰ بن مریم کے رنگ اور کمال میں بھیجا گیا ہے سو میں استعارہ کے طور پر ابن مریم موعود ہوں۔
(مجموعہ اشتہارات، جلد: اوّل، صفحہ: ۲۱۵۔ طبع جدید)

جھوٹ نمبر۴۰:

مجھے اس خدا کی قسم ہے کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ مجھے دلائل قاطعہ سے یہ علم دیا گیا ہے اور ہر ایک وقت میں دیا جاتا ہے کہ جو کچھ مجھے القا ہوتا ہے اور جو وحی میرے پر نازل ہوتی ہے وہ خدا کی طرف سے ہے نہ شیطان کی طرف سے۔ (مجموعہ اشتہارات، جلد: دوم، صفحہ: ۳۰۷۔ طبع جدید)

تردید: مرزا قادیانی کے مذکورہ تمام دعوے بے بنیاد اور اس کی فرضی وحی پر مبنی ہیں اور مصادرہ علی المطلوب کا مصداق ہیں۔

☆☆☆